CONFIDENTIAL

Not to be released for publication in the press before presentation to the Assembly

PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB

REPORT OF THE COMMITTEE ON PRIVILEGES REGARDING PRIVILEGE MOTION NO. 10 OF 2020 MOVED BY MIAN MANAZIR HUSSAIN RANJHA, MPA (PP-74)

Privilege Motion No. 10 of 2020 moved by Mian Manazir Hussain Ranjha, MPA (PP-74) (Annexed) was referred to the Committee on Privileges on 09 March 2020. The Committee considered the Privilege Motion in its meetings held on 03, 04 June and 15 September 2020.

2. The following were present:-

1.	Mr Ali Akhtar, MPA (PP-99)	Chairman
2.	Mr Muhammad Arshad Chaudhary, MPA (PP-34) (Attended on 03 and 04 June 2020)	Member
3.	Mian Shafi Muhammad, MPA (PP-258)	Member
4.	Mr Khayal Ahmad, MPA (PP-110)	Member
5.	Mian Muhammad Farrukh Mumtaz Maneka, MPA(PP-191)	Member
6.	Choudhary Ashraf Ali, MPA (PP-57)	Member
7.	Mian Manazir Hussain Ranjha, MPA (PP-74)	Member/ *Mover*
8.	Mr Rais Nabeel Ahmad, MPA (PP-265)	Member

3. Ms Maleeha Rashid, Additional Secretary (Police), Government of the Punjab, Home Department and Mr Namdar Subhani, SO (Legis), Law & Parliamentary Affairs Department attended the meetings as Expert Advisors. Mr Inayat Ullah Lak, Director General (PA&R), Provincial Assembly of the Punjab functioned as Secretary to the Committee.

4. Mian Manazir Hussain Ranjha, MPA/Mover informed the Committee that the grievances which led to moving of privilege Motion had been redressed, therefore, he did not intend to press his Privilege Motion.

5. The Committee, unanimously, decided to recommend to the Assembly that the Privilege Motion may be treated as disposed of, being not pressed by the Mover.

Lahore
15 September 2020

ALI AKHTAR
Chairman
Committee on Privileges

Lahore
15 September 2020

(MUHAMMAD KHAN BHATTI)
Secretary

ANNEXURE

بیسواں اجلاس

صوبائی اسمبلی پنجاب

تحریک استحقاق نمبر 10 بابت 2020

میاں مناظر حسین رانجھا: میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کیلئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ میں مورخہ 4 مارچ 2020 کو حاجی خان کلیرا، ایس ایچ او، تھانہ میلہ تحصیل کوٹ مومن ضلع سرگودھا کو مفاد عامہ کے حوالے سے ایک ضروری کام کے سلسلے میں ملاقات کرنے کے لئے گیا۔ جب میں تھانہ کے گیٹ پر پہنچا تو میرے علم میں آیا کہ ایس ایچ او صاحب دفتر میں موجود ہیں۔ میں جب اس کے دفتر گیا تو مجھے اس کے محرر نے بتایا کہ صاحب اپنے کوارٹر پر گئے ہیں۔ رہائشی کوارٹر تھانہ کے اندر ہی موجود ہیں۔ میں نے ملاقات کے لئے پیغام بھجوایا، تو مجھے یہ اطلاع دی گئی کہ موصوف آفیسر دوائی لینے کے لئے گئے ہوئے ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد ملاقات کے لئے آتے ہیں۔ میں اس کے دفتر میں انتظار کرنے لگا۔ موصوف آفیسر کے علم میں تھا کہ میں انتظار کر رہا ہوں۔ انہوں نے مجھ سے جان بوجھ کر ملاقات نہ کی اور لیت و لعل سے کام لیا۔ جناب سپیکر! میں ایک عوامی نمائندہ ہوں جو مفاد عامہ کے مسائل کے حل کے لئے کسی بھی سرکاری دفتر کے سرکاری آفیسر سے ملاقات کے لئے جاسکتا ہے۔ جیسا کہ سابق سپیکر نے اسمبلی میں یہ رولنگ دے کر حکم صادر فرمایا تھا کہ آئندہ سے کوئی بھی سرکاری آفیسر، کسی عوامی نمائندے سے ملاقات سے انکار نہیں کرے گا۔ اگر کوئی آفیسر دستیاب نہیں تو، وہ جب اپنے دفتر میں دستیاب ہو تو بیک کال (Back Ring) کرنے کا پابند ہو گا۔ جناب سپیکر! موصوف آفیسر نے عوامی نمائندہ کو قاعدہ 15 استحقاقات ایکٹ 1972 کے تحت حاصل حق استحقاق اور اسمبلی کی رولنگ کو بھی نظر انداز کر دیا۔ موصوف آفیسر کا ایک عوامی نمائندہ سے جان بوجھ کر ملاقات نہ کرنا، دفتر میں دستیاب ہو کر بیک کال نہ کرنا اور قاعدہ 15 کے تحت حاصل حق استحقاق کو پامال کرنے سے میرا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

لاہور
5 مارچ 2020
9 مارچ 2020

محمد خان بھٹی
سیکرٹری